سورة التوبه

آیات ٥٨ - ٦٦

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَ اِنۡ لَّمۡ
يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَ
رَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ
عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّـفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَ الۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ
ابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنۡهُمُ
الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ‌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ
بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ
يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ ۚ
وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَأَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا ۚ إِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ أَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَ
رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ ؕ إِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ
نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ع ﴿٦٦﴾

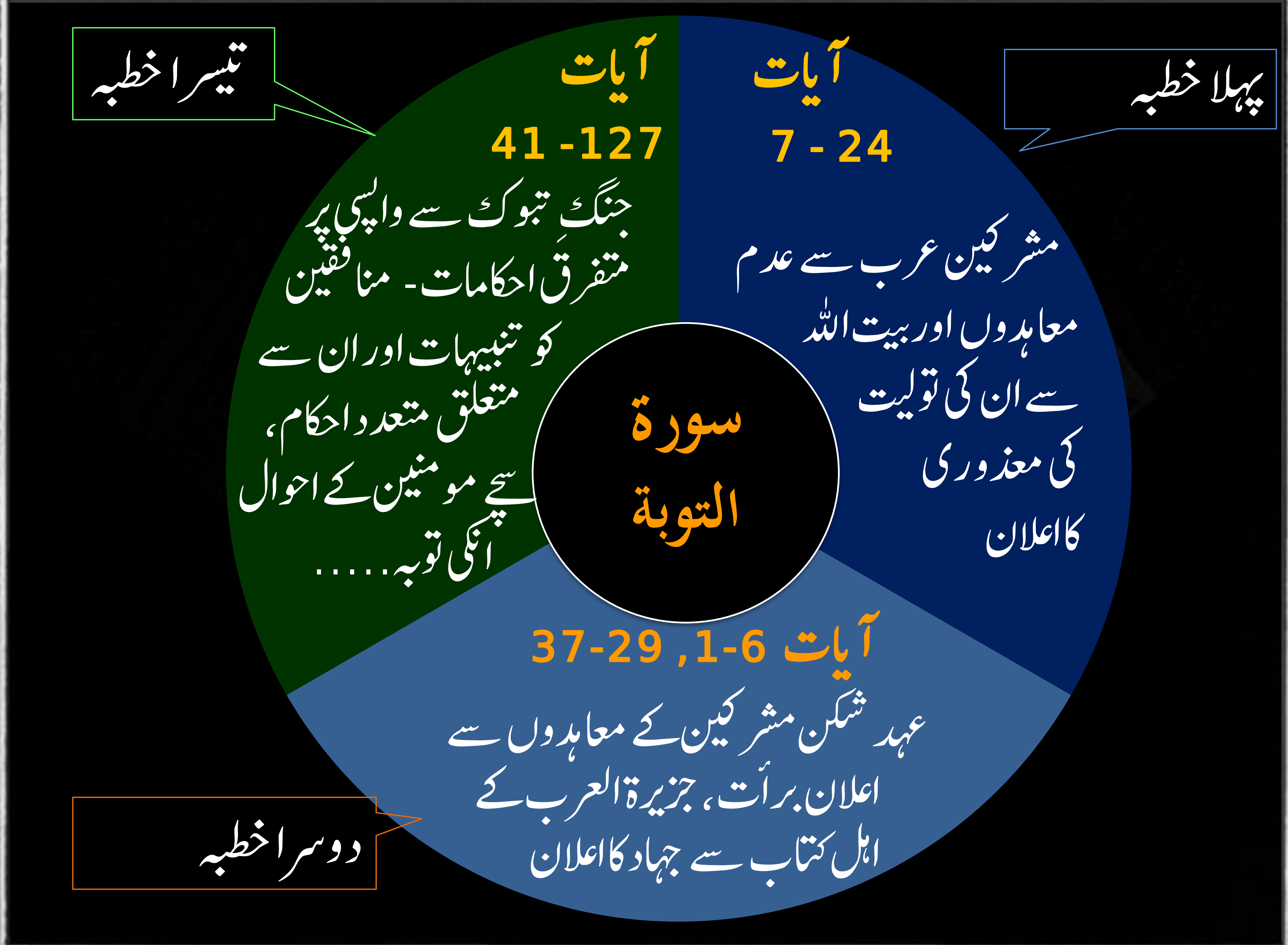

سورۃ التوبۃ
پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم معاہدوں اور بیت اللہ سے ان کی تولیت کی معذوری کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41 -127
جنگِ تبوک سے واپسی پر متفرق احکامات - منافقین کو تنبیہات اور ان سے متعلق متعدد احکام، سچے مومنین کے احوال انکی توبہ......

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ -اور ان میں وہ بھی ہیں جو

يَّلۡمِزُكَ - نکتہ چینی کرتے ہیں آپ پر

فِى الصَّدَقٰتِ - صدقات (کے بارے) میں

فَاِنۡ - پھر اگر

اُعۡطُوۡا - عطا کیا جائے ان کو

مِنۡهَا - ان میں سے

رَضُوۡا - تو وہ راضی ہوں

لَمَزَ يَلمِزُ ، لَمْزًا: بد نام کرنا، طعن کرنا، تہمت لگانا، اشارہ کرنا

(ع ط و)

أعْطىٰ يُعْطِى ، إعْطَاءً: دینا، عطا کرنا

(IV)

وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

وَاِنۡ - اور اگر

لَّمۡ - نہ

يُعۡطَوۡا - عطا کیا جائے ان کو

مِنۡهَاۤ - ان میں سے

اِذَا هُمۡ - اس وقت وہ

يَسۡخَطُوۡنَ - غصہ کرتے ہیں

(س خ ط)

سَخِطَ يَسْخَطُ ، سَخَطًا : غضب ناک ہونا ، مشتعل ہونا

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّلۡمِزُكَ فِی الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا
رَضُوۡا وَ اِنۡ لَّمۡ یُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ یَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں تم پر
اعتراضات کرتے ہیں اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا
جائے تو خوش ہو جائیں، اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں

And among them are men who slander thee in the matter of (the distribution of) the alms: if they are given part thereof, they are pleased, but if not, behold! they are indignant!

محمد اقبال

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّلۡمِزُكَ فِی الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَ اِنۡ لَّمۡ یُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ یَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

نفاق کی ایک علامت - ذاتی مفاد

- نفاق کی ایک علامت یہ ہے کہ ذاتی مفاد کو محور قرار دیتے ہیں۔ اگر ذاتی مفاد حاصل ہوا تو یہ عدل و انصاف ہے ورنہ عدل نہیں ہے۔
- آپ ﷺ کچھ اموال کی تقسیم میں مشغول تھے کہ قبیلہ بنی تمیم میں سے ایک شخص "ذوالخویصرہ" آ پہنچا اور بلند آواز سے پکار کر کہنے لگا: یا رسول اللہ عدل و انصاف سے کام لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (وَیْلَکَ وَمَنْ یَعْدِلُ اِذَا لَمْ اَکُنْ اَعْدِلُ) تم برباد ہو جاؤ اگر میں عدل نہیں کروں گا تو اور کون کرے گا؟
- اپنا جائزہ لے لینا چاہیئے کہیں ہم بھی حق اور عدالت کا معیار صرف اپنے ذاتی مفادات کو نہ سمجھتے ہوں؟ اور اپنے حق پر قناعت نہ کرنے والوں اور دوسروں کے حقوق غصب کرنے والوں میں سے ہوں (العیاذ باللہ)

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا - اور اگر وہ راضی ہو جاتے

مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ - اس سے جو دیا ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے

وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ - اور وہ کہتے کافی ہے ہم کو اللہ

سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ - دے گا ہم کو اللہ

آتیٰ يُؤتِي ، إِيْتَاءً : دینا، لانا (IV)

مِنۡ فَضۡلِهٖ وَرَسُوۡلُهٗۤ - اپنے فضل سے اور اس کا رسول بھی

اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ - بیشک ہم اللہ کی طرف ہی

رٰغِبُوۡنَ - رغبت کرنے والے ہیں

رَغِبَ يَرْغَبُ ، رَغْبَةً ... :

رَغِبَ (في): خواہش کرنا	رَغِبَ (عن): خواہش نہ کرنا	رَغِبَ (اِلیٰ): استدعا کرنا

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۧ ﴿٥٩﴾

کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسولؐ نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ
راضی رہتے اور کہتے کہ "اللہ ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل
سے ہمیں بہت کچھ دے گا اور اس کا رسول بھی ہم پر عنایت
فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے ہیں"

If only they had been content with what Allah and His Messenger gave them, and had said, "Sufficient unto us is Allah! Allah and His Messenger will soon give us of His bounty: to Allah do we turn our hopes!" (that would have been the right course).

محمد اقبال

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ

صحیح روش

- اہل ایمان کی رغبت مال کی طرف نہیں بلکہ اللہ کی طرف ہونی چاہیے جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے خزانہ وجود سے بخشا اور رسولؐ نے جتنا کچھ صدقات میں سے ان کو عطا فرما، اگر یہ اس پر قناعت کرتے، اللہ پر پورا بھروسہ اور اس سے مزید فضل اور رسول کی طرف سے مزید عنایت کی امید رکھتے
- عیب چینی، بدگمانی اور شکوہ و شکایت کے بجائے حسنِ ظن سے کام لیتے تو یہ چیز ان کے حق میں بہتر ہوتی۔ اس سے ان کے لیے اللہ کے فضل کے مزید دروازے کھلتے اور رسول کی شفقت و عنایت بھی ان کو مزید حاصل ہوتی
- لیکن انکی بدبختی پر افسوس ہے کہ انھوں نے یہ مومنانہ اور غیرت مندانہ روش اختیار کرنے کے بجائے رسولؐ کے خلاف پروپیگنڈے کی مہم شروع کردی

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ - کچھ نہیں سوائے اس کے کہ صدقات

لِلۡفُقَرَآءِ - فقیروں کے لئے ہیں

وَ الۡمَسٰكِيۡنِ - اور مسکینوں کے لیے ہیں

وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا - اور اس پر کام کرنے والوں کے لیے ہیں

وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ - اور ان کی تالیفِ قلوب کے لئے

أَلَّفَ يُؤَلِّفُ، تَأْلِيفٌ : جوڑنا، ملانا، جمع کرنا (منتشر اجزاء کو) (II)

مُؤَلَّفَةِ قُلُوۡب: تالیفِ قلب (دلوں کے اختلاف دور کرکے ان کو ملانا)، دل موہنا

وَفِى الرِّقَابِ - اور گردنوں (کو چھڑانے) میں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰

وَالْغٰرِمِيْنَ - اور تاوان میں پھنسنے والوں کے لئے ہیں

غَرِمَ يَغرَمُ ، غَرامةً وغُرْمًا: مقروض ہونا (جرمانے یا ٹیکس کی ادائیگی کے لئے)

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اور اللہ کی راہ میں (خرچ) کے لئے ہیں

وَابْنِ السَّبِيْلِ - اور مسافروں کے لئے ہیں

فَرِيْضَةً - فرض ہوتے ہوئے

مِّنَ اللّٰهِ - اللہ (کی طرف) سے

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ
الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَ فِى الرِّقَابِ وَ الۡغٰرِمِيۡنَ وَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ
ابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۰﴾

یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن
لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں، اور اُن کے لیے
جن کی تالیف قلب مطلوب ہو نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور
قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی
میں استعمال کرنے کے لیے ہیں ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے
اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے

محمد اقبال

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ
الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾

Alms are for the poor and the needy, and those employed to administer the (funds); for those whose hearts have been (recently) reconciled (to Truth); for those in bondage and in debt; in the cause of Allah; and for the wayfarer: (thus is it) ordained by Allah, and Allah is full of knowledge and wisdom

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ

زکواۃ کے مصارف (صدقہ سے اس آیت میں بالاتفاق زکواۃ مراد ہے)

1. فقیر، ہر وہ شخص ہے جو اپنی معیشت کے لیے دوسرے کی مدد کا محتاج ہو۔ یہ لفظ تمام حاجت مندوں کے لیے عام ہے خواہ وہ جسمانی نقص یا بڑھاپے کی وجہ سے مستقل طور پر محتاج اعانت ہوگئے ہوں، یا کسی عارضی سبب سے سردست مدد کے محتاج ہوں اور اگر انہیں سہارا مل جائے تو آگے چل کر خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکتے ہوں، مثلاً یتیم بچے، بیوہ عورتیں، بے روزگار لوگ اور وہ لوگ جو وقتی حوادث کے شکار ہوگئے ہوں۔

2. مسکین: مَسۡکَنَت کے لفظ میں عاجزی، درماندگی، بےچارگی اور ذلت کا مفہوم مساکین وہ لوگ جو عام حاجت مندوں کی بہ نسبت زیادہ خستہ حال ہوں نہ وہ خودداری میں کسی کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں اور نہ ان کی ظاہری پوزیشن ایسی کہ کوئی انہیں حاجت مند سمجھ کر ان کی مدد کے لیے ہاتھ بڑھائے

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ

3. **عاملین**: زکوۃ کے وصول کرنے والے، ان کی تنخواہ اس میں سے دی جائیں۔ یہ الفاظ اور آیت ۱۰۳ کے الفاظ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ زکوۃ کی تحصیل و تقسیم اسلامی حکوت کے فرائض میں سے ہے

4. **مؤلفۃ القلوب**: اس حکم کا مقصود۔ جو لوگ اسلام کی مخالفت میں سر گرم ہوں اور مال دے کر ان کے جوش عداوت کو ٹھنڈا کیا جا سکتا ہو، یا جو لوگ کفار کے کیمپ میں ایسے ہوں کہ اگر مال سے انہیں توڑا جائے تو ٹوٹ کر مسلمانوں کے مددگار بن سکتے ہوں، یا جو لوگ نئے نئے اسلام میں داخل ہوئے ہوں اور ان کی سابقہ عداوت یا ان کی کمزوریوں کو دیکھتے ہوئے اندیشہ ہو کہ اگر مال سے ان کی استعانت نہ کی گئ تو پھر کفر کی طرف پلٹ جائیں گے

مؤلفۃ القلوب کی فقہی تفصیلات ــ کہ آیا یہ حصہ اب ساقط ہو گیا ہے کہ نہیں؟
خلاصہ ۔ یہ مد کبھی بھی دائماً ساقط نہیں ہوئی

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ

5. گردنیں چھڑانا- سے مراد یہ ہے کہ غلاموں کی آزادی میں زکوۃ کا مال صرف کیا جائے، اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ جس غلام نے اپنے مالک سے یہ معاہدہ کیا ہو کہ اگر میں اتنی رقم تمہیں ادا کردوں تو تم مجھے آزاد کردو، اسے آزادی کی قیمت ادا کرنے میں مدد دی جائے۔ دوسرے یہ کہ خود زکواۃ کی مدد سے غلام خرید کر آزاد کیے جائیں۔ آجکل گردنیں چھڑانے کی کیا صورتیں ہیں

6. قرض دار : جو مبتلائے قرض ہوں اور اتنا مال نہ رکھتے ہوں جس سے قرض ادا کریں۔ انہیں ادائے قرض میں مال زکوۃ سے مدد دی جائے۔

7. فی سبیل اللہ : تمام وہ نیکی کے کام جن میں اللہ کی رضا ہو اس میں داخل ہیں۔ ائمہ سلف کی بڑی اکثریت کے نزدیک اسے مراد جہاد فی سبیل اللہ ہے یعنی وہ جدوجہد جس سے مقصود نظام کفر کو مٹانا اور اس کی جگہ نظام اسلامی کو قائم کرنا

8. مسافر خواہ اپنے گھر میں غنی ہو، لیکن حالت سفر میں اگر وہ مدد کا محتاج ہو جائے تو اس کی مدد زکوۃ کی مدد سے کی جائیگی

وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ - اور ان میں وہ بھی ہیں جو

يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ - ایذا پہنچاتے ہیں نبیؐ کو

أَذَى يُؤْذِي ، اِيْذَاءٌ : تکلیف دینا (IV)

وَيَقُوۡلُوۡنَ - اور وہ کہتے ہیں

هُوَ اُذُنٌ - وہ ایک کان ہیں

اُذُن : کان

اُذُنٌ : وہ شخص بھی جو ہر ایک کی بات مان لیتا ہو یعنی کانوں کا کچا

قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ - آپ کہیے خیر کا کان ہے

لَّكُمۡ - تمہارے لئے

يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ - وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٦١

وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ - اور وہ بات مانتے ہیں مومنوں کی

وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ - اور رحمت ہیں ان کے لئے جو

اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ - ایمان لائے تم میں سے

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ - اور وہ لوگ جو ایذا پہنچاتے ہیں

رَسُوۡلَ اللّٰهِ - اللہ کے رسول ﷺ کو

لَهُمۡ - ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ - ایک درد ناک عذاب ہے

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ
لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو اپنی باتوں سے نبی کو دکھ دیتے ہیں اور
کہتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا کچا ہے کہو، "وہ تمہاری بھلائی کے لیے
ایسا ہے، اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے اور
سراسر رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے ایماندار ہیں اور
جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں ان کیلئے دردناک سزا ہے

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ
اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

Among them are men who molest the Prophet and say, "He is (all) ear." Say, "He listens to what is best for you: he believes in Allah, has faith in the Believers, and is a Mercy to those of you who believe." But those who molest the Messenger will have a grievous penalty

وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

منافقین کی ایذارسانیوں کا ذکر

- منافقین آپ ﷺ کے متعلق کہتے تھے کہ یہ تو نرے کان ہی کان ہیں۔ کہ ہر ایک کی بات سن لیتے ہیں اور ہم جو بھی جھوٹا سچا بہانہ بناتے ہیں اسے مان لیتے ہیں، گویا بالکل ہی بے بصیرت ہیں (معاذاللہ!)
- وہ ایسی باتیں کرکے رسول اللہ ﷺ کی توہین اور آپ ﷺ کو اذیت پہنچاتے
- اللہ نے انکی ان ایذارسانیوں کا خود جواب دیا۔ پیغمبر کے متعلق تمہارا یہ گمان بھی بالکل غلط ہے کہ وہ ہر ایرے غیرے کی بات سن لیتے اور اس کو باور کر لیتے ہیں۔ ہمارے رسول ﷺ جانتے ہیں کہ تم جھوٹ بول رہے ہو مگر یہ آپؐ کی شرافت، نجابت اور مروت ہے کہ تمہاری جھوٹی باتیں سن کر بھی تمہیں یہ نہیں کہتے کہ تم جھوٹ بول رہے ہو، اور سب کچھ جانتے ہوئے بھی تمہارا پول نہیں کھولتے

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ - وہ لوگ قسم کھاتے ہیں اللہ کی

لَكُمۡ - تم سے

لِيُرۡضُوۡكُمۡ - تاکہ وہ راضی کریں تم کو

وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ - حالانکہ اللہ اوراس کا رسول ؐ

اَحَقُّ - زیادہ حقدار ہیں

اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ - کہ وہ راضی کریں ان کو

اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ - اگر وہ ہیں ایمان لانے والے

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ اَحَقُّ
اَنْ يُّرْضُوهُ اِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

یہ لوگ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی
کریں، حالانکہ اگر یہ مومن ہیں تو اللہ اور رسول اس کے
زیادہ حق دار ہیں کہ یہ ان کو راضی کرنے کی فکر کریں

To you they swear by Allah. In order to please you:
But it is more fitting that they should please Allah and
His Messenger, if they are Believers.

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

منافقین کے کردار کی اصلیت :

- اس مہم کی تیاری کے دوران منافقین کا طریقہ کار یہ تھا کہ وہ جھوٹے بہانے بنا کر رسول اللہ ﷺ سے رخصت لے لیتے' اور پھر قسمیں کھا کھا کر مسلمانوں کو بھی یقین دلانے کی کوشش کرتے کہ ہم آپ کے مخلص ساتھی ہیں، آپ لوگ ہم پر شک نہ کریں۔
- ان کے اندر اگر ایمان ہوتا تو تمہارے اطمینان سے زیادہ ان کو اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنے کی فکر ہوتی
- منافقین نے اپنی صفائی پیش کرنے کے لیے جو روش اختیار کو وہ ان کو اور زیادہ مجرم ثابت کرنے والی بن گئی

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا‌ ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۳﴾

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا - کیا نہیں انہوں نے جانا

اَنَّهٗ مَنۡ - کہ حقیقت یہ ہے کہ جو

يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ - مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول ؐ کی

(ح د د) حَادَّ يُحَادُّ ، مُحَادَّةً : مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا (III)

فَاَنَّ لَهٗ - تو یہ کہ اس کے لئے ہے

نَارَ جَهَنَّمَ - جھنم کی آگ

خَالِدًا فِيۡهَا - ہمیشہ رہنے والا ہوتے ہوئے اس میں

ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ - یہ ہی بڑی رسوائی ہے

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ
جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ‌ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۳﴾

کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ
کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ
رہے گا یہ بہت بڑی رسوائی ہے

Do they not know that those who oppose Allah and His Messenger, is the Fire of Hell?- wherein they shall dwell. That is the supreme disgrace.

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۳﴾

منافقین کے اصل ارادے

- یہاں منافقین کے مخفی ارادوں کو بھی ظاہر فرمادیا گیا ہے کہ بظاہر وہ اپنے بارے میں مسلمانوں کی غلط فہمیوں کو دور کرنے اور اپنے اخلاص کو ثابت کرنے کے لیے مسلمانوں کے سامنے جو جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں اس سے مقصد صرف غلط فہمیوں کا دور کرنا نہیں بلکہ اس کا حقیقی مقصد یہ ہے کہ انھوں نے اللہ اور رسولؐ کے خلاف جو اپنا ایک گروہ بنا رکھا ہے اس کو مزید مستحکم کرنے اور اپنے ناپاک ارادوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملتا رہے۔
- اسلامی انقلاب کی مدینہ میں نو سالہ تاریخ ہے اور ان نو سالوں میں ان کے سامنے قرآن کریم اترا ہے آپ ﷺ کی وعظ و نصیحت سے وہ ہمیشہ بہرہ ور ہوتے رہے ہیں تو کیا انھیں آج تک یہ خبر نہیں ہوئی کہ جو بھی اللہ اور رسول کے خلاف محاذ قائم کرتا ہے اسے بالآخر جہنم کی آگ میں جلنا ہوگا اور یہ بہت بڑی رسوائی ہے

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ - ڈرتے ہیں منافق لوگ

ح ذ ر حَذَرَ يَحْذَرُ ، حَذَرًا : ڈرنا، بچنا خطرناک چیز سے، چوکنا رہنا

اَنْ تُنَزَّلَ - کہ اتاری جائے

عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ - ان (مومنوں) پر کوئی سورة

تُنَبِّئُهُمْ - جو خبر دے ان کو ن ب أ

نَبَأَ يَنبَأُ ، نَبْئًا : اعلان کرنا، خبر دینا (II)

بِمَا - اس کی جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ - ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

قُلِ - آپ کہیے

اسْتَهْزِءُوْا - مذاق اڑالو ہ ز أ

اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ ، اِسْتِهْزَاءً : مذاق اڑانا، ہنسی اڑانا (X - استفعال)

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ

مُخْرِجٌ - نکالنے والا ہے

مَّا - اس کو جس سے

تَحْذَرُوْنَ - تم ڈرتے ہو

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤

یہ منافق ڈر رہے ہیں کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو ان کے دلوں کے بھید کھول کر رکھ دے اے نبیؐ، ان سے کہو، "اور مذاق اڑاؤ، اللہ اُس چیز کو کھول دینے والا ہے جس کے کھل جانے سے تم ڈرتے ہو

The Hypocrites are afraid lest a Sura should be sent down about them, showing them what is (really passing) in their hearts. Say: "Mock ye! But verily Allah will bring to light all that ye fear (should be revealed)

يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ۝٦٤

اپنے کرتوتوں سے خوفزدہ

- یہ عجیب بات ہے کہ منافقین اللہ کے رسول کی رسالت پر پوری طرح یکسو نہیں تھے انھیں یقین نہیں آتا تھا کہ واقعی آپ اللہ کے رسول ہیں لیکن اس کے باوجود انھیں اس بات کا احساس ضرور تھا کہ بعض دفعہ ایسی باتیں آنحضرت (ﷺ) پر نازل کی جاتی ہیں جن کے جاننے کا وحی الٰہی کے سوا اور کوئی ذریعہ نہیں
- وہ ہر وقت خوف زدہ اور ڈرے ڈرے رہتے ہیں۔ اس آیت میں جس خوف کا ذکر ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کا کھوٹ ظاہر ہی نہ کر دے، اندرونی سازشوں کا انکشاف نہ ہو جائے، اللہ تعالیٰ کوئی سورت نازل کرکے ان کی مجالس کے راز فاش ہی نہ کر دے، دلوں میں چھپے ہوئے بھید ظاہر نہ ہو جائیں اور نفاق کا پردہ کہیں چاک نہ ہو جائے۔ اس خوف کے باوجود بھی وہ اپنی خباثتوں، شرارتوں اور سازشوں سے باز نہیں آتے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

وَلَئِنْ - اور بیشک اگر

سَاَلْتَهُمْ - آپ پوچھیں ان سے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا - تو یہ لازما کہیں گے کچھ نہیں

كُنَّا نَخُوْضُ - ہم تو بس گپ شپ کرتے تھے

خَاضَ يَخُوضُ ، خَوْضًا : مشغول ہونا، گفتگو میں محو ہونا

وَنَلْعَبُ - اور کھیلتے تھے

لَعِبَ يَلْعَبُ ، لَعِبًا... کھیلنا،مذاق کرنا

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ - آپ کہیے کیا اللہ سے اور اس کی آیات سے

وَرَسُوْلِهٖ - اور اسکے رسولؐ سے

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ - تم لوگ استھزا کرتے تھے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَ
بِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اگر ان سے پوچھو کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے، تو جھٹ کہہ دیں گے
کہ ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے ان سے کہو، کیا تمہاری
ہنسی دل لگی اللہ اور اُس کی آیات اور اس کے رسول ہی کے ساتھ تھی

If thou dost question them, they declare (with emphasis): "We were only talking idly and in play." Say: "Was it at Allah, and His Signs, and His Messenger, that ye were mocking?"

محمد اقبال

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥

استہزاء پر استفسار اور خوش طبعی کا بہانہ

- منافقین آیات الٰہی کا مذاق اڑاتے، مومنین کا استہزا کرتے، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخانہ کلمات کہنے سے بھی گریز نہ کرتے، جس کی اطلاع کسی نہ کسی طریقے سے بعض مسلمانوں کو اور پھر رسول اللہ ﷺ کو ہو جاتی۔ لیکن جب ان سے پوچھا جاتا تو صاف مکر جاتے اور کہتے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہنسی مذاق کے لیے کیا تمہارے سامنے اللہ، اس کی آیات اور اس کا رسول ہی رہ گئے ہیں؟
- اللہ، اس کی کتاب اور اس کا رسولؐ سب سے زیادہ احترام کے مستحق ہیں اور کوئی سچا مسلمان یہ جرأت نہیں کر سکتا کہ ان کا مذاق اڑائے

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ

لَا تَعۡتَذِرُوۡا - بہانے مت تراشو (ع ذ ر)

عَذَرَ يَعۡذِرُ اپنا گناہ مٹانے کے لیئے کوئی بہانہ بنانا

مَعۡذِرَة : عذر کی درخواست

قَدۡ كَفَرۡتُمۡ - تم لوگ کفر کر چکے ہو

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ - اپنے ایمان کے بعد

اِنۡ نَّعۡفُ - اگر ہم در گزر کریں

عَنۡ طَآئِفَةٍ - کسی جماعت سے

مِّنكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِأَنَّهُمۡ كَانُوا۟ مُجۡرِمِينَ ﴿٦٦﴾

مِّنكُمۡ - تم میں سے

نُعَذِّبۡ - تو ہم عذاب دیں گے

طَآئِفَةًۢ - کسی جماعت کو

بِأَنَّهُمۡ - بسبب اس کے کہ وہ

كَانُوا۟ مُجۡرِمِينَ - تھے جرم کرنے والے

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ
طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ۝٦٦

اب عذرات نہ تراشو، تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے،
اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو
دوسرے گروہ کو تو ہم ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہے"

Make ye no excuses: ye have rejected Faith after ye had accepted it. If We pardon some of you, We will punish others amongst you, for that they are in sin.

محمد اقبال

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۟﴿۶۶﴾

آیات الٰہی کا استہزاء کفر ہے

- منافقین میں کئی ٹولیاں تھیں اور سب کے جرائم یکساں نہیں تھے، بعض تو ان حرکتوں کے سرغنہ تھے اور بعض خاموش تماشائی اور بعض محض تائید کرنے والے
- ان سے کہا جارہا ہے کہ باتیں نہ بناؤ، تمہارا یہ عذرِ گناہ تمہارے گناہ سے بھی بدتر ہے
- اگر کوئی گروہ اللہ اور اس کی آیات کو ہنسی دل لگی کا کھلونا بنالے تو اس کے مجرم ہونے کے لیے اور کیا چاہیے؟ یہ تو ایمان کے بعد صریحاً کفر کا اعلان ہے
- ان میں کچھ لوگوں کو دوسرے گناہوں پہ معاف بھی کر دیا گیا لیکن اللہ اور اس کے رسولؐ کا استہزاء ایسا جرم ہے کہ اللہ نے فرمایا وہ اس جرم کی ضرور سزا دیگا
- یہ سورۃ (الفاضحۃ) "رسوا کرنے والی سورت" کے نام سے بھی موسوم، کیونکہ اس نے منافقین کے بھید کھولے ہیں اور ان کے رازوں پر سے پردہ اٹھایا ہے

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ ٦٦

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر

نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید اینجا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللہ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال:

" لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكونَ أحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ " . (متفق عليه).

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ، اس کے بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥٢/٥١

ایمان لانے والوں کی بات تو یہ ہوتی ہے کہ جب انھیں اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں